طلبِ علم کی راہ میں اسلاف کی قربانیاں

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾

اور یہ بات مناسب نہیں کہ تمام ہی مومنین قتال کے لیے چلے جائیں ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ہر جماعت کے کچھ لوگ نکلیں تاکہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور جب اپنی قوم کے پاس واپس لوٹیں تو انہیں اللہ سے ڈرائیں تاکہ وہ برے کاموں سے پرہیز کریں

(قتادہ ابن کثیر) مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ جب قتال کی پکار پر جوشِ ایمانی سے سرشار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اس کثرت سے نکلنے لگے کہ مدینہ طیبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سیکھنے سکھانے کا حلقہ متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوا، علم حاصل کرنے والے صحابہ کی کمی ہونے لگی تو اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرما کر ایک توازن قائم فرمایا ۔

کچھ لوگ قتال کے لیے کچھ علم کے حصول

یہ آیت اس حقیقت کو آشکار کرتی ہے کہ میدانِ جنگ میں دشمن سے لڑنا جتنا ضروری ہے،ملک، قوم، دین کے دفاع کے لیے آگے بڑھنا جتنا ضروری ہے اتنا ہی اہم علم کے مراکز میں رہ کر دین کی گہری سمجھ حاصل کرنا بھی ہے۔

صحابہ کرام، تابعین عظام، ائمہ دین اور سلف صالحین نے اس آیتِ کریمہ کو محض پڑھا اور سمجھا نہیں، بلکہ اسے اپنی زندگیوں کا مقصد بنا لیا۔ اُن کی زندگیاں اِس آیت کی چلتی پھرتی تفسیر بن گئیں۔ وہ وہی **"طَائِفَةٌ"** جماعت تھے جو گھر بار، وطن، آرام و سکون، سب کچھ قربان کر کے علم کے حصول کے لیے نکل کھڑے ہوئے۔

طلبِ علم کی راہ میں انہی اسلاف کی قربانیوں کی لازوال داستانوں میں سے چند مثالیں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ علم کے حصول کے لیے ہمارا ایمان اور ہمار جذبہ تازہ ہو جائے

اور یقین کیجیے یہ کوئی افسانوی داستان نہیں، بلکہ ہمارے ان اسلاف کی حقیقی زنگیوں کی مثالیں ہیں جن کی محنتوں کے پھل آج ہم کھا رہے ہیں۔ آج ہمارے پاس تفاسیر احادیث کی کابیں اور فقہ کی کتابیں آسانی سے موجود ہیں، لیکن ان کتابوں کے ہر صفحے کے پیچھے والے ہمارے اسلاف کی ان تھک محنت، جہد مسلسل اور قربانیوں کی ایک تاریخ پوشیدہ ہے۔

- جابر بن عبد اللہ – عبد اللہ بن انیس (شام / مصر) ایک حدیث کے لیے ایک مہینے کا سفر (ہم 30 منٹ نکال نہیں سکتے درس کے لیے)
- ابو ایوب انصاری – عقبہ بن عامر (مصر) حدیث کی تاکید
- تعجب کے کیسے،،،،، (ہم ویکیشن)
- اصحاب الحدیث اس آیت کیے اصل مصداق ہیں
- امام مالک گھر کی لکڑیاں (علماء خرچ – پاکٹ منئی)
- بقیہ بن مخلد – امام احمد بن حنبل (ھذا یصدق علیہ أنہ طالب علم)

انہوں نے راتوں کو جاگ کر کتابیں لکھیں تاکہ ہم دن کی روشنی میں ان سے رہنمائی حاصل کریں۔
انہوں نے سفر کی صعوبتیں برداشت کیں تاکہ علم ہم تک آسانی سے پہنچ جائے۔
آج ہمارے پاس وہ تمام سہولتیں ہیں جن کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔ ہمارے پاس انٹرنیٹ ہے، کتابوں کی PDF ہیں، آن لائن دروس ہیں، لیکن ہماری ہمتیں پست کیوں ہیں؟ ہمارا جذبہ سرد کیوں ہے؟
شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ، امام ابن قیم رحمہ اللہ، امام ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ اور ہندوستان کے عظیم سلفی علماء جیسے علامہ نذیر حسین محدث دہلوی اور شمس الحق

عظیم آبادی رحمہم اللہ، ان سب کی زندگیاں اسی جدوجہد اور قربانی کا نمونہ ہیں۔

21ویں صدی کی قربانی: آپ کا جہاد کیا ہے؟

میرے دوستو!
آپ کو علم کے لیے عراق اور شام کا سفر نہیں کرنا۔
آپ کو کتاب کے لیے بھوکا نہیں رہنا۔

- آج کے دور میں علم کے لیے سب سے بڑی قربانی جانتے ہیں کیا ہے؟
- اپنے اسمارٹ فون کو سائیڈ پر رکھنا۔
- فضول نوٹیفیکیشنز کو بند کرنا۔
- Digital Distractions اور اپنی سستی (Laziness) سے لڑنا۔
- اپنے نفس کو یہ کہنا کہ "بس، اب 15 منٹ صرف پڑھائی کرنی ہے۔"
- یہی آپ کا سفر ہے، یہی آپ کا جہاد ہے۔

آج سے شروع کریں: آپ کے لیے عملی اہداف (Action Steps)

باتوں سے کچھ نہیں ہوتا۔ آئیے آج سے کچھ عملی کام شروع کریں:

- صرف 10 منٹ کا اصول: روزانہ صرف 10 منٹ قرآن کا ترجمہ یا کسی مستند اسلامی کتاب کا مطالعہ کریں۔
- ہفتہ وار بوسٹ: ہفتے میں کم از کم ایک علمی لیکچر سنیں، چاہے آن لائن ہی ہو۔
- علم کو شیئر کریں: کوئی اچھی بات سیکھیں تو اسے دوستوں کے ساتھ شیئر کریں۔
- ایک عالم سے جڑیں: کسی عالم سے رابطہ کریں اور ان سے رہنمائی لیں۔

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے
کہ دانہ خاک میں مل کر گُل و گلزار ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے اسلاف کی طرح علمِ نافع حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس راہ میں ہر قسم کی قربانی دینے کا جذبہ اور ہمت دے۔ آمین۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين.